

- پہلا منظر

فرانس کا ایک گمنام سا اخبار چارلی ہبڈو حضرت عیسیٰ اور یوپ کے قابل اعتراض کارٹونز چھاپتا ہے جس پر عیسائی اس پر ہتک عزت کے ۱۳ مختلف مقدمات قائم کر دیتے ہیں ، کورٹ میں کیسز جاری ہیں کہ اخبار حضرت محمد کے بھی کارٹونز چھاپ دیتا ہے جس پر مسلمان دہشت گرد پیرس میں اخبار کے دفتر پر حملہ کر کے عملے کے ۱۲ افراد کو مار دیتے ہیں ،

نتیجہ : ساری دنیا میں چارلی ہبڈو سے یکجہتی کا اظہار ہوتا ہے ، بیش ٹیگز بنتے ہیں ، فرانس اور یورپ میں مسلمانوں سے نفرت اور مسجدوں پر حملوں میں اضافہ ہوتا ہے ، وہ اخبار جس کی بمشکل ۳۰ سے ۳۵ ہزار کاپیاں بکتی تھیں ، وہ حضرت محمد کے اس سے بھی زیادہ قابل اعتراض کارٹونز کو دوبارہ چھاپتا ہے اور اس مرتبہ اسکی ۸ ملین کے قریب کاپیاں چھپتی ہیں ،

-- دوسرا منظر

ایک امریکی ہدایت کار پیغمبر اسلام پر ایک گستاخانہ فلم "انوسنس آف مسلمز" بنا کر یوٹیوب پر اپلوڈ کرتا ہے ، ساری مسلمان دنیا میں اسکے خلاف مظاہرے ہوتے ہیں جن میں پچاس انسانی جانیں جاتی ہیں ، پاکستان ، افغانستان ، سوڈان اور بنگلہ دیش میں یوٹیوب پر پابندی لگتی ہے لیکن انٹرنیٹ پر دوسرے ویڈیو انجنز پر اور دوسرے ممالک میں یوٹیوب پر فلم موجود رہتی ہے ، کچھ عرصے بعد چپکے سے پابندی اٹھا لی جاتی ہے جس سے کسی مسلمان کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچتی ،

نتیجہ : اگر آپ کے پاس سمارٹ فون موجود ہو تو آپ یہ فلم تب بھی اور اب بھی مسجد حرام اور مسجد نبوی کے دامن میں ، مسجد امام علی ، امام حسین کا مزار ، انڈیا میں دہلی کی جامع مسجد اور پاکستان میں بادشاہی مسجد میں بیٹھ کر بھی دیکھ سکتے تھے/ہیں ،

-- تیسرا منظر

جنوری میں پاکستان میں کچھ بلاگرز کو اٹھایا جاتا ہے ، میڈیا پر انکے خلاف توہین رسالت کا بازار گرم ہو جاتا ہے ، انکو پھانسی دینے کے مطالبے اٹھتے ہیں ، اوریہ مقبول جان تو ایک ٹی وی پروگرام میں بھینسا سے حضرت محمد کے کارٹونز دکھا کر بتاتے ہیں کہ یہ لوگ اتنی بڑی گستاخی کر رہے تھے ، عامر لیاقت حسین انکا تعلق انڈیا اور را سے ثابت کرتے ہیں اور یہ سب وہ لوگ ہیں جن کا قرآن کہتا ہے کہ بنا تحقیق کے کسی پر الزام مت لگاؤ ،

ہوتا کیا ہے ؟ کچھ ہفتے بعد ان سب بلاگرز کو عدم ثبوت کی بنا پر رہا کر دیا جاتا ہے اور اس ہفتے تو ایف آئی اے نے اسلام آباد کی ایک عدالت میں اعتراف بھی کر لیا کہ انکے خلاف بلاسفی کا کوئی ثبوت نہیں ، لیکن الزام لگانے والوں کو جھوٹ بولنے اور کسی کی جان خطرے میں ڈالنے پر کوئی پشیمانی نہیں ،

-- چوتھا منظر

چند روز قبل تین مزید افراد کو انٹرنیٹ پر توہین آمیز مواد کے الزام میں اٹھایا جاتا ہے ، ایک مرتبہ پھر سے دل آزار لوگ پھانسی کے مطالبے کرتے ہیں ، ٹویٹر پر "ہینگ ایاز نظامی" کا ہیش ٹیگ چلتا ہے جو الٹا پڑ جاتا ہے کیونکہ اسکو دیکھ کر بہت سے مغربی لوگ اسلام کی بربریت اور شدت پسندی سے آگاہ ہوتے ہیں ، چونکہ یہ ٹیگ طالبان وغیرہ کا نہیں بلکہ عام مسلمانوں کا بنایا ہوا ہے اسلیے "انکا اسلام سے تعلق نہیں اور اسلام امن کا دین ہے" جیسی عذر خواہی پر بھی مغربی لوگ ایک بڑی میڈیا مہم چلاتے ہیں جس میں حضرت محمد کے انتہائی قابل اعتراض کارٹونز اور ویڈیوز بھی بنائی جا رہی ہیں ، دو روز قبل ایف آئی اے عدالت میں ان ملزمان کے خلاف بھی بلاسفی کے عدم ثبوت کا اقرار کر چکی ہے اور یہ مقدمہ بھی خارج ہو گیا ہے ،

پر ہوتا کیا ہے ؟ دل آزاری کا رونا رونے والے اور بغیر تحقیق کے بات نہ کرو ' کے قرآن والے اب بھی بغیر کسی پشیمانی کے مزید جھوٹ بولنے اور مزید گلے کائنے کی تلاش میں ہیں ،

-- پانچواں منظر

کچھ سوال ،

کیا آپ دنیا کے سامنے "سر تن سے جدا" کے نعرے لگا کر اسلام کو واقعی امن کا دین ثابت کر رہے ہیں ؟

آپ کے خیال میں اسکی کیا وجہ ہے کہ پچاس سے زیادہ اسلامی ممالک میں سے صرف ۶ (پاکستان، افغانستان ، ایران ، سعودی عرب ، صومالیہ ، نائجیریا ، موریتانیہ ) میں گستاخی اسلام کی سزا موت ہے ؟ کیا باقی ۴۴،۴۵ ممالک آپ سے کم مسلمان ہیں یا مسلمان ہی نہیں ؟

ارہوں کھکھشائیں چلانے والا آپ کا خدا اگر اتنا ہی طاقتور ہے تو وہ خود سے کیا کسی گستاخ کو ٹارگٹڈ طریقے سے آسمانی بجلی ، زلزلے ، طوفان وغیرہ سے نہیں مار سکتا ؟ ایسے ایک واقعے کے بعد کسی کو گستاخی کی جرات نہیں ہوگی ،

کیا آپ کو عجیب نہیں لگتا کہ ایک چیونٹی دوسری چیونٹی کو اسلیے مار رہی ہو کہ اس نے ہاتھی کی بے حرمتی کی ہے ؟ ہاتھی کیلیے چیونٹی کو خود سے کچلنا کیا مشکل ہے ؟

جب گلیلیو نے اعلان کیا کہ زمین کائنات کا مرکز نہیں تو چرچ نے اس گستاخی پر اسے سزا سنائی ، کہتے ہیں گلیلیو اسی دوران بڑبڑایا کہ "یہ پھر بھی گھوم تو رہی ہے" ، آج گلیلیو ایک ہیرو ہے اور چرچ اس سے معافیاں مانگتا ہے ،

کیا آپ کو واقعی لگتا ہے سچ کی حفاظت کیلیے گستاخی کے قوانین درکار ہیں ؟ (دل و آرام)